اشاعة السنّة النبويّه

علی صاحبہا الصّلوٰة والتحیہ

نمبر اول و دوم | معہ | جلد ہفتم

ضمیمہ متضمن مسایل مذہب محدّثین اہل السّنہ

بابت ماہ ربیع الاول والثانی ۱۳۰۱ھ مطابق جنوری فروری ۱۸۸۴ء

اصول و ضوابط و شرح قیمت رسالہ و ضمیمہ

(۱) یہہ رسالہ اور اُسکا ضمیمہ دونو ماہواری ہین (۲) ضمیمہ اکثر رسالہ سی علیحدہ شایع ہوتا ہے (۳) ضمیمہ رسالہ سے علیحدہ فروخت نہین ہوتا۔ رسالہ بدون ضمیمہ مل سکتا ہے (۴) رسالہ کی اصول و اغراض ذیل ہین۔

(الف) اصول اسلام اور اُسکے فروع عظام سے خصوصًا جو متعلق معاشرت ہون بحث کرنا

(ب) اہل اسلام کے مختلف فرقون کے باہمی اتحاد و اتفاق مین کوشش کرنا۔

(ج) مسلمانون کی دنیاوی ترقی کے مضامین شایع کرنا۔

(د) پولیٹکل مضامین سی جنکو مذہب سی تعلّق ہو بحث کرنا اور قوم کی مذہبی ضرورتون کو گورنمنٹ مین پیش کرنا۔ اور گورنمنٹ کے حقوق سے جنکی مذہب مین ہدایت ہے قوم کو آگاہ کرنا

(۵) ضمیمہ کا فرض صرف مسایل فرعیہ مذہب محدثین سے بحث کرنا ہے۔

(۶) قیمت رسالہ نوابون اور رئیسون سی سالانہ للعہ گورنمنٹ اور عام اغنیا سی عہ متوسط اہل وسعت سے ے کم وسعت لوگون سی جو دس روپیہ ماہوار سے زیادہ آمدنی نرکہین سے ۔ بے وسعت اہل علم سے جو اسکی اشاعت کرین عہ ماخیر قیمت ضمیمہ ہر ایک درجہ والون سے ربع قیمت رسالہ کیونکہ حجم ضمیمہ ربع حجم رسالہ ہے

(۷) ان مراتب خمسہ کا تصفیہ و تقرّری خریدارون کے بیان یا ایمان پر ہے

(۸) خط و کتابت و ارسال زر مہتمم کے پوری نام و خطاب سی حسب نشان ذیل ہونا چاہیے۔

(۹) بیل ارسال زر بجز منی آرڈر یا ہنڈوی اور کوئی نہو ورنہ مہتمم ذمہ وار نہو گا۔ ابو سعید محمد حسین مہتمم اشاعة السنہ

مقام بٹالہ ضلع گورداسپور
Batala Dist. of Gurdaspur
مطبع چشمہ نور امرتسر مین چہپا

فہرست
(مضامین رسالہ)

عذر

بعض احباب کے مضامین جو...
ہماری پاس بہیجے ہین ہم...
مین درج نہین کر سکے...
درج کیے جاسینگے

دفعہ ۴ جواب — ضمن الف

(تزیین العبارۃ ملا علی القاری)

تفسیر معالم التنزیل - جامع ترمذی ملاحظہ فرماؤگے تو اِنمین بھی جابجا مقام بیان مذاہب مین اہلحدیث (یا اصحاب اہلحدیث) کا ذکر پاؤگے۔

حجۃ اللہ البالغہ حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کا صفحہ ۱۵۲ وغیرہ ملاحظہ کرو - اِس مین بھی اہل رائے کے مقابلہ مین اہل حدیث کا ذکر موجود ہے۔

یہ ہمنے یکے از ہزار و مشتے نمونہ خروار کا اظہار کیا ہے ورنہ مواقع ذکر اہلحدیث (بلا مبالغہ) ہزارون ہین - اِن سب کے ذکر سے آپکی آزردگی و ملال خاطر کا خوف ہے ؎

اندکی با تو بگفتیم و بدل ترسیدیم کہ دل آزردہ شوی ورنہ سخن بسیار است

با اینہمہ لفظ حدیث یا اہلحدیث آپکو بُرا معلوم ہو تو اسکا بجز دُعا کچھ علاج نہین۔

زمانہ غدر ۱۸۵۷ء اور سیّد احمد خان کا ذکر معلوم نہین آپ نے اِس موقع پر کس بنا پر کیا ہے - اِسمین اگر سید احمد خان یا اہلحدیث کی طرف کوئی اشارہ یا تعریض ہے تو یہ بے محل ہے - ابھی حضرت غدر ۱۸۵۷ء مین نہ سید احمد خان شریک تھا نہ اہل حدیث کے عوام یا علما یا امرا۔

اِس غدر کے بانی مبانی تو آپ ہی کے حنفی بھائی علما و فضلا و امرا تھے چنانچہ اِسکی مجمل کیفیت اشاعۃ السنۃ نمبر ۱ جلد ۵ مین بیان ہو چکی ہے - اِسمقام مین ہم اِن حضرات کی فہرست سنائین تو آپ کے

دفعہ ۴ جواب — ضمن الف

مذہبی بھائی جو ان مفسدون کی خیر خواہی و عقیدت کا دم بھرتے ہین اور اپنے اخبارون مین ان کی تعریفین کرتے ہین پھر ہمکو کہینگے کہ مسلمانون کی مخبری کی ہے اور غدر ۱۸۵۷ء کا نقشہ جہاد ازسرنو گورنمنٹ کو دکہانا چاہتا ہے۔ بہتر ہے کہ آپ اور آپ کے احباب ایسے اشارون اور کنایون سے قلم کو روکین۔ ورنہ پھر ہم کو مقابلہ بالمثل پر ہدف سہام طعن نہ بنائین اور اس رباعی کو خیال مین لاکر خود ہی انصاف فرمائین ؎

تو خود بغمزہ سراسر کرشمہ وناز ی — چہ حاجتست کہ با ما کرشمہ سازی

بتیغ بازی مژگان مریز خون مرا — کہ نیست ریختن خون عاشقان بازی

اہلحدیث کا دامن **تہمت بغاوت** گورنمنٹ انگلشیہ سے پاک ہے اسلئے انکو غدر سے پہلے زمانہ سے اور پچھلے زمانہ سے مساوی نسبت ہے۔ وہ غدر ۱۸۵۷ء سے بارہ سو برس پیشتر اہلحدیث کہلاتے ہین۔ وہابی نہ انہون نے پہلے کہلایا ہے نہ اب کہلانا چاہتے ہین۔

آپکا یہہ ارشاد کہ واقع مین یہہ لوگ اہلحدیث نہین ہین اس امر کیطرف **مشعر** ہے کہ یہہ لقب یا لفظ تو قدیم ہے اور اسکا مصداق بھی کوئی نہ کوئی ہے ولیکن **اہلحدیث** زمانہ **حال** (جنسے آپکو مقابلہ ہے) اسکے **مصداق نہین**۔ اس قول سے آپکا یہی مطلب ہے تو اس مین یہہ کلام ہے کہ جن لوگون کا **عمل** شبانروزی یہہ ہے کہ وہ کتب حدیث (صحیح بخاری وغیرہ) سے اپنے عبادات و معاملات مین تمسک کرتے ہین اور بجز حدیث کسی